نقشِ قدم نبی ﷺ کے ہیں جنت کے راستے
اللہ سے ملاتے ہیں سنت کے راستے

دوماہی

مجلّہ راہِ سنّت

لاہور

مسلکِ اہل السنّت والجماعت کا ترجمان

مدیر
مولانا محمد حماد نقشبندی

اصلی حنفیت

حقائق کا بے نقاب چہرہ

مدد صرف اللہ سے ہی کیوں؟

پرانا جال لائے نئے شکاری

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ کا مسلک

ناشر: انجمن اہلِ السنت والجماعت

دو ماہی

مجلہ

راہِ سنّت لاہور

مسلکِ اہل السنت والجماعت کا ترجمان

شمارہ نمبر ۴

بیاد

قاطع بریلویت حضرت مولانا منظور احمد نعمانی رح

بدعا

امام اہل السنۃ حضرت مولانا سرفراز خان صفدر رح

بطرز

حضرت مولانا قاری عبدالرشید رح

زیر نگرانی

متکلم اسلام حضرت مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

مدیر

مناظر اہل السنۃ مولانا محمد حماد نقشبندی

نائب مدیر

مولانا فیاض طارق

مجلس مشاورت

مولانا منیر اختر
مولانا حفیظ اللہ
مولانا عزیز الرحمن
مولانا فاروق محمد
مولانا دین محمد
مولانا ابو ایوب

ناشر: انجمن اہلِ السنت والجماعت

دیکھئے اس شمارے میں

قیمت فی شمارہ 20 روپے

سالانہ زرِ خرید 170 روپے

منی آرڈر بھیجنے کا پتہ

انجمن اہل السنت والجماعت

جامع مسجد تقوی اعوان مارکیٹ
گلی نمبر 6 نزد چونگی امرسدھو لاہور

درس قرآن

ترجمان اہل سنت مولانا منظور نعمانی"

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قل لا اجد فی ما اوحی الی محرما علی طاعم یطعمه الا ان یکون میتة او دمامسفوحا ؤاولحم خنزیر فانه رجس اوفسقا اهل لغیر الله به ، فمن اضطرغیرباغ ولا عاد فان ربک غفوررحیم O

ترجمہ:۔ اے پیغمبر ﷺ ان سے کہو کہ جو شریعت خدا کی طرف سے وحی کے ذریعہ میرے پاس آئی ہے میں اس میں کھائی جانے والی چیزوں میں سے کوئی چیز کسی کھانے والے کے لئے جو اس کو کھانا چاہے حرام نہیں پاتا الا یہ کہ وہ مردار جانور ہو یا بہتا خون ہو، یا خنزیر کا گوشت ہو کیونکہ وہ بالکل ہی ناپاک ہے یا وہ فسق و فجور ہو جو بطور نذر غیر اللہ کے لئے نام زد کر دیا گیا ہو۔

"ما اھل لغیر اللہ بہ" کا مطلب:

ان چار چیزوں میں سے "میتۃ" مرا ہوا جانور اور "دم مسفوح" (بہا ہوا خون) اور "لحم خنزیر" (سور کا گوشت) یہ تینوں بالکل واضح ہیں ،ان کے بارہ میں کسی وضاحت کی ضرورت نہیں، البتہ چوتھی چیز "ما اھل لغیر اللہ بہ" کی کچھ وضاحت کی ضرورت ہے۔

پہلے یہ بات سمجھ لیجئے کہ خدا کے پرستار بندے خدا کو راضی کرنے اور اس کی

رحمت وعنایت حاصل کرنے کے لئے جو کچھ کرتے ہیں مشرکین بھی اپنے دیوتاؤں اور فرضی خداؤں کی رضامندی اور نظر عنایت حاصل کرنے کے لئے وہ سب ہی کرتے ہیں، مثلاً خدا کے پرستار اس کی عبادت اور پرستش کرتے ہیں تو مشرکین بھی اپنے معبودوں کی عبادت اور پرستش کرتے ہیں، خدا پرست اپنے پروردگار کے لئے نذر مانتے ہیں اور قربانیاں کرتے ہیں تو مشرکین بھی اپنے مانے ہوئے دیوتاؤں اور شریکوں کے لئے نذریں مانتے اور قربانیاں کرتے ہیں۔

یہ ایسی بات ہے جو ہر اس شخص کو معلوم ہے جو مشرکین کے حالات اور ان کے مشرکانہ طور طریقوں سے واقف اور باخبر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جس طرح غیر اللہ کی عبادت اور پرستش کو شرک قرار دیا ہے۔ اسی طرح اللہ کے سوا کسی کے لئے نذر ماننے، نذر چڑھانے اور اس کے واسطے قربانی کرنے کو بھی شرک بتایا ہے مشرکین عرب میں شرک کی یہ سب صورتیں رائج تھیں۔ وہ غیر اللہ کی عبادت اور پرستش بھی کرتے تھے، ان کے لئے جانوروں کی نذر بھی مانتے تھے۔ قربانیاں بھی کرتے تھے۔

قرآن پاک نے غیر اللہ کے لئے اس نذر اور قربانی کو ایسا خبیث مشرکانہ عمل قرار دیا ہے کہ اس کی وجہ سے وہ جانور بھی حرام اور مردار ہو جاتا ہے جس کو اللہ کے سوا کسی کی نذر کے لئے نامزد کر دیا گیا ہو یا غیر اللہ کے لئے اس کی قربانی کی گئی ہو "ما اھل لغیر اللہ بہ" سے یہی دونوں صورتیں مراد ہیں۔

بعض لوگوں کا شبہ:

بعض لوگوں کو یہ شبہ ہوا ہے کہ "ما اھل لغیر اللہ بہ" سے مراد صرف وہ جانور ہے جس پر ذبح کے وقت اللہ کے سوا کسی دوسرے کا نام لیا گیا ہو۔ لیکن لغت کے لحاظ سے بھی یہ بات صحیح نہیں ہے، عربی لغت اور محاورہ کی رو سے اس سے وہ جانور مراد ہے جس کو

غیر اللہ کے لئے بول دیا گیا، ہاں وہ جانور بھی اس میں داخل ہوگا اور بدرجہ اولیٰ داخل ہوگا جس پر ذبح کے وقت خدا کے سوا کسی کا نام لیا گیا ہو۔

حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر میں اس پر بڑی تفصیل سے نہایت فاضلانہ اور محققانہ بحث کی ہے اور بتایا ہے کہ اس سے مراد وہ جانور ہیں جن کو بطور نذر غیر اللہ کے لئے نامزد کیا گیا ہو، وہ اس مشرکانہ نذر سے حرام ہو جاتے ہیں حتیٰ کہ اگر بالفرض اس غیر اللہ کے لئے ان کی قربانی کرتے وقت ان پر اللہ کا نام لیا جائے اور بسم اللہ پڑھ کر ہی ذبح کیا جائے جب بھی وہ جانور حلال نہ ہوگا جس طرح سور یا کتا اگر اللہ کا نام لے کر ذبح کیا جائے تو حلال نہ ہو پائے گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مشہور حدیث ہے آپ نے بطور پیشین گوئی فرمایا تھا "لترکبن سنن من کان قبلکم شبرا بشبر و ذراعا بذراع" جس کا مطلب یہ ہے کہ میری امت میں بھی وہ گمراہیاں آئیں گی جو اگلوں میں آئی تھیں۔ حضور کی اس پیشین گوئی کے مطابق بہت سے جاہل مسلمان بھی اس طرح کے مشرکانہ اعمال کرتے ہیں، وہ اللہ کے سوا جن ہستیوں کو حاجت روا اور مشکل کشا سمجھتے ہیں، ان کے لئے نذریں مانتے ہیں، ان کے نام کے مرغے اور بکرے ان کے مزاروں پہ چڑھاتے ہیں اور انہیں راضی کرنے کے لئے ان کی قربانیاں کرتے ہیں۔ یہ قطعاً مشرکانہ اعمال ہیں اور ان کے وہ مرغے اور بکرے بلاشبہ "ما اھل لغیر اللہ بہ" میں داخل ہیں۔

جس طرح عبادت صرف اللہ کا حق ہے اور غیر اللہ کی عبادت شرک ہے اسی طرح نذر اور قربانی بھی صرف اللہ کا حق ہے اور غیر اللہ کے لئے قطعاً شرک ہے۔ یہ سب وہی شرک ہیں جن کو مٹانے کے لئے رسول اللہ ﷺ آئے تھے۔